## سوال

(165)امام کے ساتھ رکوع پایا اس نے رکعت پالی

## جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

جس نے امام کے ساتھ رکوع پایا اس نے رکعت پالی۔ یہ روایت ترمذی میں ہے۔ بعض لوگ اس کو ضعیف اور بعض صحیح گردانتے ہیں۔ (حبیب اللہ۔ پشاور)

---

# الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

یہ روایت میرے علم کے مطابق سنن ابی داؤد(893) وغیرہ میں موجود ہے۔ اس کے بنیادی راوی یحیی بن ابی سلیمان کو امام بخاری اور جمہور محدثین نے ضعیف و مجروح قراردیا ہے۔ امام ابن خزیمہ (1622) نے بھی اس روایت پر جرح کی ہے اور اس روایت کے تمام شواہد ضعیف ہیں۔

تنبیہ: شیخ البانی "مسائل احمد واسحاق "لاسحاق بن منصور المروزی سے اس کا ایک شاہد لائے ہیں۔ (دیکھئے الصحیحہ ج 3ص 185ح 188)

جس پر دو طرح سے کلام ہے:

1) اسحاق بن منصور تک صحیح سند مطلوب ہے۔

مطبوعہ مسائل احمد واسحاق میں یہ روایت نہیں ملی۔

عبدالعزیز بن رفیع کی عبداللہ بن مغفل سے ملاقات کا ثبوت مطلوب ہے۔ مختصر یہ کہ یہ روایت اپنے تمام شواہد کے ساتھ ضعیف ہے۔ (شہادت جنوری 2003)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

**فتاوی علمیہ**

**جلد1۔ کتاب الصلاة۔ صفحہ373**